غیر قانونی اسلحہ فیکٹری کا راز فاش، ایک ملزم گرفتار

3 عدد طمنچہ واسلحہ بنانے کا سامان بھی برآمد

اٹوا/ سدھارتھ نگر، (ایس این بی) متھا پولیس نے مخبری اطلاع پر حلقہ کے موضع سڑوا کے تالاب کے پاس ناجائز اسلحہ فیکٹری کا راز فاش کرتے ہوئے تین عدد طمنچہ 12 بور اور ایک عدد طمنچہ 315 بور اور کثیر مقدار میں اسلحہ بنانے کا سامان برآمد کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ پکڑے گئے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرکے اسے جیل بھیج دیا گیا ہے۔

پولیس کپتان پرابھی نگھ کے حکم پر اٹوا پولیس کے ذریعہ ملزمان کے خلاف مہم چلایا جارہا ہے۔ مخبر کے ذریعہ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ علاقہ کے موضع سڑوا کے تالاب کے پاس ایک شخص ناجائز اسلحہ بنا کر چوری سے فروخت کرتا ہے۔ آج بھی بنا رہا ہے۔ اگر جلد بازی کی جائے تو وہ پکڑا جاسکتا ہے۔ جس پر پولیس نے مذکورہ جگہ پر مہم کے ساتھ پہنچ کر چاروں جانب سے گھیر لیا۔ پولیس ٹیم کو دیکھ کر کام کر رہا شخص فرار ہونے کی کوشش کرنے لگا۔ جسے دوڑا کر پکڑ لیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران اس نے اپنا نام اقبال احمد ولد مبلو عرف مبارک موضع چوکھڑا حال پتہ سڑوا بتایا۔ اس کے خلاف دفعہ 3/525/26 اسلحہ قانون میں مقدمہ درج کرکے ضروری کارروائی مکمل کرکے گرفتار ملزم کو عدالت بھیج دیا گیا ہے۔ اس کے پاس سے چار عدد طمنچہ برآمد ہوا ہے۔ جس میں تین عدد طمنچہ۔ 12 بور اور ایک عدد طمنچہ 315 بور کا ہے۔ اس کے علاوہ ایک ایک عدد ٹال 12 بور، تین کھوکھا کارتوس جس میں دو عدد کارتوس 315 بور و ایک عدد کارتوس 12 بور بھی شامل ہے۔ اس کے ساتھ ہی طمنچہ بنانے کے مختلف سامانوں اور ایک عدد بھٹی و دھونکنیاں و کوئلہ تقریباً کلوگرام، ایک پیکٹ موم بتی بھی برآمد ہوا ہے۔

گرفتار کرنے والی ٹیم میں انچارج انسپکٹر تھانہ اٹوا سنتوش کمار تیواری اور مبینش کمار ساہنی سمیت کئی دوسرے پولیس اہلکار شامل رہے۔ اس کی جانکاری پولیس کپتان نے دی ہے۔

بھائی ہی نکلا، ماں، بھائی، بھابھی اور اس کے بچوں کا قاتل

آئی جی رینج نے ایس پی کی موجودگی میں پریس کانفرنس میں کیا قتل کا انکشاف

محمود آباد - سیتاپور (ایس این بی) تھانہ راجپور تھرا کے پالیا پور گاؤں میں 10 مئی کی رات ہوئے اجتماعی قتل کا سیتاپور میں لکھنؤ زون کے انسپکٹر جنرل آف پولیس ترنگا بانے انکشاف کرتے ہوئے پریس کانفرنس میں بتایا کہ پالیا پور گاؤں میں انوراگ سنگھ، اس کی ماں، بیوی، دو بیٹیوں اور بیٹے کا بہیمانہ طریقہ سے قتل کردیا گیا تھا جس میں انوراگ سنگھ کے بھائی اجیت سنگھ نے خود گواہ کی صورت میں پیش کرتے ہوئے بتایا تھا کہ انوراگ سنگھ نے ہی پانچ لوگوں کا قتل کرتے ہوئے خود کو گولی ماری تھی اور اس نے اپنے آپ کو کمرے میں بند کرکے جان بچائی تھی۔ لیکن جب تفتیش شروع ہوئی تو سامنے آیا کہ یہ خودکشی نہیں بلکہ قتل کیا گیا ہے اور بڑوں سے پوچھ گچھ کی گئی اور متقتول انوراگ سنگھ کے بھائی سے سختی سے پوچھ گچھ کی گئی تو یہ بات روشنی میں آئی کہ وہ اپنے بھائی اور بھابھی سے ناراض ہوکر زمین اور پیسے کو لے کر تنازعہ ہونے پر اور کچھ لوگوں کی بقایہ قرض کو بھائی کے ذریعہ دینے کی بات پر خود کو پریشان محسوس کررہا تھا اور اس نے خود ہی اس واقعہ کو انجام دیا تھا۔ جو ثبوت اکٹھا کیے گئے ہیں اس کے مطابق اسے گرفتار کرکے عدالت میں پیش کیا جارہا ہے۔

غور طلب ہے کہ 11 مئی کی صبح تقریباً سات بجے تھانہ راجپور تھرا پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ پالیا پور گاؤں میں چار لوگوں کا قتل ہوگیا ہے اور دو بچوں کو زخمی حالت میں لکھنؤ بھیجا گیا تھا۔ اطلاع ملتے ہی پولیس افسران و دیگر شعبوں کی ٹیمیں بھی موقع پر پہنچیں اور گاؤں والوں سے مقتول کے بھائی اجیت سنگھ سے جو پرائمری کا ٹیچر ہے پوچھ گچھ کرکے جانکاری حاصل کی تھی۔ جس میں مقتول انوراگ سنگھ ولد آنجہانی وریندر سنگھ ساکن پالیا پور کے بھائی اجیت سنگھ نے پولیس ٹیم کو بتایا کہ 10 مئی کی تیس سے چار بجے کے درمیان اس کے بھائی انوراگ سنگھ نے ہتھوڑے سے بند کرکے جان بچائی تھی۔ لیکن جب تفتیش شروع ہوئی تو سامنے آیا کہ یہ خودکشی نہیں بلکہ قتل کیا گیا ہے اور ثبوت جمع کیے گئے۔ لوگوں سے پوچھ گچھ کی گئی اور متقتول انوراگ سنگھ کے بھائی اجیت سنگھ نے ناراض ہوکر زمین اور پیسے کو لے کر تنازعہ ہونے پر اور کچھ لوگوں کی بقایہ قرض کو بھائی کے ذریعہ دینے کی بات پر خود کو پریشان محسوس کررہا تھا اور اس نے خود ہی اس واقعہ کو انجام دیا تھا۔ جو ثبوت اکٹھا کیے گئے ہیں اس کے مطابق اسے گرفتار کرکے عدالت میں پیش کیا جارہا ہے۔

انوراگ کے کمرے سے ایک 315 بور کا ٹمپنچ و آٹھ زندہ کارتوس اور کھوکھے برآمد کیے گئے تھے۔

پوسٹ مارٹم رپورٹ میں انوراگ کے سر میں دو گولیوں کے لگنے کے انکشاف کے بعد پولیس کی مختلف ٹیموں کے ذریعہ اجیت سنگھ اس کی بیوی و بھابھی و دیگر لوگوں سے پوچھ گچھ کی گئی جس میں اجیت سنگھ کے ذریعہ بتایا گیا کہ یہ پورا واقعہ اسی نے انجام دیا ہے۔ اس نے پولیس کو بتایا کہ اس نے پولیس اور میڈیا کو گمراہ کرکے خبروں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرتے ہوئے قتل کے واقعہ کو خودکشی کی شکل دینے کی بات کو قبول کیا۔ پولیس اجیت سنگھ کو گرفتار کرکے جیل بھیجنے کی کارروائی کر رہی ہے۔ آئی جی نے بتایا کہ آگے کی تفتیش جاری رہے گی۔ پریس کانفرنس میں ایس پی پکارلیش مشرا، اڈیشنل ایس پی ڈاکٹر پروین رنجن سنگھ، سی او دنیش شکلا وغیرہ موجود تھے۔

محکمہ سگنل اور ٹی آر ڈی کے اہلکاروں کے ضابطہ کے خلاف ٹرانسفر کا معاملہ

ریلوے اہلکاروں کا سیاہ پٹی باندھ کر احتجاج

شاہجہانپور (ایس این بی) این آر ایم یو نے مراد آباد ڈویژن کے مختلف اسٹیشنوں پر تعینات محکمہ سگنل اور ٹی آر ڈی کے اہلکاروں کا ضابطہ کے خلاف ٹرانسفر کرنے کے خلاف احتجاجاً سیاہ پٹی باندھ کر یوم سیاہ منایا۔ شاخ سکریٹری شیو کمار سکسینہ کی قیادت میں ریلوے کے سبھی محکموں میں تعینات سبھی ریل اہلکاروں کے ذریعہ کام کی جگہ پر سیاہ پٹی باندھ کر انتظامیہ کی غیر اخلاقی ٹرانسفر پالیسی کے خلاف احتجاج کیا۔ اس موقع پر ہر تحریک میں آگے رہتی ہے۔ اس موقع پر اروند، اجے، ملن، سنیل، راہو، راہل، سروپ سینی، دھنیش، جتیندر، ویر پال، گلفام، اشوک، نیتے یادو، پرمود، رادھے شیام، راجیو، امت کمار وغیرہ موجود رہے۔

راجدھانی کی سڑکوں پر بے خوف دوڑتی گاڑیاں حادثوں کو دے رہی ہیں دعوت

نئی دھلی(ایس این بی)، راجدھانی کی سڑکوں کی حالت کسی سے پوشیدہ نہیں ہے، ٹریفک حادثات تھمنے کا نام نہیں لے رہے ہیں مختلف سروے کے مطابق یومیہ درجنوں راہگیر و موٹر سوار حادثات کی زد میں ہر راہگیروں کی حفاظت کے خاطر اس سے متعلقہ محکمہ کے افسران بہت حد تک مثبت اقدامات اٹھاتے رہتے ہیں مگر پھر بھی آبادی کے لحاظ سے وہ ناکافی ثابت ہوتے ہیں۔ وہیں انتظامیہ کی غفلت سے پچھلے کافی دنوں سے راجدھانی کی سڑکوں پر کافی تعداد میں ایسی گاڑیاں دوڑ رہی ہیں، جو حادثوں کو گلے لگا رہی ہیں نیز دوسرے لوگوں کو بھی شامل کررہی ہیں۔ لہذا خراب گاڑیوں کا چلن عام ہوگیا ہے، موٹر سوار اسکو ٹھیک کرانے کی نظر انداز کردیتے ہیں یا نوجوان اپنے جنون و شوق اور اطاطوفی میں چلاتے ہیں۔ وار انکوئسٹ کے بہت سی گاڑیوں میں مختلف کی دیکھی گئی ہیں جیسے سائلینسر چھپے ہوئے ہیں جس سے آلودگی میں اضافہ ہونے کے سبب شہریان آبادی والے علاقوں کے باشندوں کیلئے نقصان دہ بھی ثابت ہو رہا ہے اور مہلک امراض بھی ہو نے کا خدشہ ہے۔ اسکے علاوہ بیشتر گاڑیوں میں ہیڈ لائٹس اور انڈ یکیٹر بھی نمارد ہیں، جس سے مختلف خطرات ہونے کا امکان لگا رہتا ہے۔ اسی طرح دیکھا جا تا ہے کہ بائک میں کان پھاڑنے والے ہارن ہوتے ہیں، جس کی آواز سے دل کے مریضوں کو انتہائی تکلیف ہوتی ہے، ساتھ ہی بہت سی بائکوں میں ایسی لائٹ ہوتی ہیں جنکی روشنی ایل ای ڈی اور بہت تیز روشنی ہوتی ہے، جو حادثوں کو دعوت دے رہی ہے۔ اس سے متعلقہ محکمے کے افسران خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے تا کہ شہری امن سے پیدا ہونے والی بیماریوں اور خطرات سے محفوظ ہیں، ساتھ ہی روزانہ حادثوں میں مرنے والوں کی تعداد میں بھی کمی آ سکے۔

نالوں ونالیوں کی خصوصی صفائی کا کام جاری

نالوں سے نکلنے والے کچرے کو فوراً صاف کرنے کی ہدایت

شاہجہانپور (ایس این بی) شہری حلقہ میں واقع نالوں و نالیوں کی خصوصی صفائی کے کام کو صفائی وفوڈ انسپکٹروں کی نگرانی میں روزانہ کرایا جارہا ہے۔ اس سلسلے میں تھرنگم کشنر ڈاکٹر اپن کمار شرما اور ڈپٹی تھرنگم کشنر سنگیتا کمار نے شہر کے مختلف مقامات پر صاف ہورہے نالے کے صفائی انتظامات کا اچانک معائنہ کیا۔ تھرنگم کشنر نے گرین ویلی اسکول سے میزبان روڈ، بنکھنڈی ناتھ مندر کے پاس اور گھنٹہ گھر واقع نالوں کا معائنہ کرکے صفائی کام کے حالات کو دیکھا۔ معائنہ کے وقت تھرنگم کشنر نے صفائی وفوڈ انسپکٹر کو اسکام دیے کہ نالوں کی خصوصی صفائی کرائے جانے کے ساتھ ساتھ نالوں سے نکلنے والی سلٹ وغیرہ کو بھی فوراً صاف کرائی جائے تاکہ ٹریفک میں کسی طرح کی دقت نہ ہو۔ معائنہ کے وقت جونیئر انجینئر منوج کمار، صفائی وفوڈ انسپکٹر چندر ورت سنگھ اگر، سنیہ رنجیار وغیرہ موجود رہے۔ ان کے علاوہ ڈپٹی تھرنگم کشنر سنگیتا کمار نے شہر کے مختلف مقامات پر صاف ہورہے نالے کے صفائی انتظامات کا اچانک معائنہ کیا۔ تھرنگم کشنر نے گرین ویلی اسکول سے میزبان روڈ، بنکھنڈی ناتھ مندر کے پاس اور گھنٹہ گھر واقع نالوں کا معائنہ کرکے صفائی کام کے حالات کو دیکھا۔ معائنہ کے وقت تھرنگم کشنر نے صفائی وفوڈ انسپکٹر کو اسکام دیے کہ نالوں کی خصوصی صفائی کرائے جانے کے ساتھ ساتھ نالوں سے نکلنے والی سلٹ وغیرہ کو بھی فوراً صاف کرائے جانے کے احکام متعلقہ کو دیے۔ ساتھ ہی حلقہ میں گلیوں کی بھی پیدل دورہ کرکے صفائی کے حالات کو دیکھا اور متعلقہ کو احکام دیے کہ عوام کی سہولت کے مدنظر صفائی نظام کے کام کو ترجیحی بنیاد پر کرایا جائے۔ معائنہ کے وقت صفائی وفوڈ انسپکٹر سنیل کمار ساکیہ موجود رہے۔

چائنیز مانجھے سے کٹا معصوم کا چہرہ

بہرائچ (ایس این بی)

بہرائچ۔ روپئی ڈیہہ بائی وے کے چوپال ساگر کراوٹ کے پاس آج جمعرات کی صبح موٹر سائیکل سے جا رہے زوجین کے معصوم بیٹے کا چہرہ چائنیز مانجھے سے کٹ گیا۔ فوراً بریک لینے سے لڑکے کی جان بچ گئی۔ آفا فاتشی کو میڈیکل کالج میں بھرتی کرایا گیا۔ فخر پور تھانے کے موضع منجھو راسا کون ہری ام دھوت میں بدھ کی شب اپنی بیوی اور 6 سالہ بچے دیوانش کے ساتھ موٹر سائیکل سے ناٹیارہ گئے تھے۔ آج جمعرات کی صبح تقریباً 6 بجے زوجین اور لڑکا موٹر سائیکل سے ناٹیارہ سے اپنے گاؤں آرہے تھے۔ رام گاؤں تھانے کے چوپال ساگر کے پاس موٹر سائیکل پر آگے بیٹھے دیوانش کے منھ میں چائنیز ناجھ پھنس کر کاٹوں تک کٹتا چلا گیا۔ ہری ام نے فوراً بریک لے کر ناجھا ہٹا کر زخمی لڑکے کو میڈیکل کالج لے گئے۔ لڑکے کو بھرتی کرکے علاج شروع کردیا گیا ہے۔

ووٹر بیداری کے لیے ریلی نکالی، لوگوں سے ووٹ ڈالنے کی اپیل

سنو نانتو پھنجن، (ایس این بی) متھا کی سی ایریا کے ڈی سی ایس کے پی جی کالج کے سوشیالوجی محکمہ کے طلباء نے پراجیکٹ ورک اور ووٹر بیداری کے حوالے سے ایک ریلی نکالی۔ طلباء کے گروپ کو کالج کے پرنسپل پروفیسر شروملیش پانڈے نے جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ واضح رہے کہ نئی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت طلبہ کو کتابی علم کے ساتھ ساتھ زمینی علم کے لیے فیلڈ ورک بھی کرنا ہوگا۔ جس کے تحت طلبہ کے ایک گروپ نے شہر کے ضلع اسپتال، بخشی پورہ، ریلوے اسٹیشن، روڈ ویز، صداقت پورہ، گلفمر یٹ وغیرہ کا دورہ کیا اور "موجودہ ہندوستانی سیاست میں ذات کی مطابقت" جیسے مختلف مسائل پر عام لوگوں کی رائے جاننے کی کوشش کی۔ بینی بچاؤ، کچی آبادیوں میں خواتین کی حالت، حقوق نسواں اور گھریلو تشدد کے بارے میں اعداد و شمار جمع کیے گئے، جن میں سے زیادہ تر جواب دہندگان کی رائے تھی کہ سیاست میں ذات پات برقرار رہتی ہے، جس کی وجہ سے مختلف ذاتیں بھی سیاسی فائدے حاصل کرتی ہیں۔ بیٹے اور بیٹی کے درمیان فرق ۔ گھریلو تشدد پر لوگوں نے کھل کر اپنی رائے کا اظہار کیا کہ خواتین کے تئیں لوگوں کی سوچ میں تبدیلی آئی ہے۔ ان کے ہاتھ انتخابات کے نعرے لکھ رہے ہیں جیسے بھارت بھاگیہ ودھاتا میں بھی وٹر جوں رشٹر بعد میں لکھیں، لوگوں کو پہلے ووٹ ڈالیں وغیرہ۔ اس دوران کالج کے سینئر پروفیسر چندر پرکاش رائے، پروگرام کوآرڈینیٹر ڈاکٹر اروں کمار شرما، ڈاکٹر مدھو لاکھیرا سوتسو، ڈاکٹر سوریہ پھوشن دویدی کے علاوہ سنیل آزاد، آدرش شرما نکھیتا مورییہ، سوناکی بیتا راج بھر کر گریا کپتا، انجلی، رانی سشمیتا وغیرہ طلبا موجود تھے۔

ریلوے کراسنگ کے بار بار بند ہونے سے عوام پریشان

رسولپور کراسنگ پر انڈر پاس اور فتح پور- بارہ بنکی کراسنگ پر اوور برج کی تعمیر اشد ضروری

فتحپور- بارہ بنکی (ایس این بی) نگر پنچایت فتحپور واقع رسول پور بس اسٹینڈ ریلوے کراسنگ کا بار بار بند ہونا عوام کے لئے بنا درد سر۔ دونوں گیٹ ہر تیس منٹ بعد بند کر دیئے جاتے ہیں کیونکہ ٹرینوں کو گذارنا ہوتا ہے لیکن سائیکل، پائک، فور وہیلر سمیت بسوں سے سفر کرنے والے عوام کے مصائب پر انتظامیہ حکومت اور ریلوے افسران کی نگاہ نہیں جاتی۔ بیتاپور۔ گونڈہ روڈ پر تمام مال بردار اور سواری وبلی، پنجاب، بہار، آسام، کولکتہ آنے جانے والی گاڑیوں کی آمد و رفت ہے جس کی بنا پر تقریباً ہر پچیس تیس منٹ پر ریلوے گیٹ دس پندرہ منٹ قبل بند کر دیئے جاتے ہیں جس کی وجہ سے پائی روڈ آنے والے مسافروں کو اس چلچلاتی دھوپ اور شدت کی گرمی میں بڑی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کراسنگ کے آس پاس درخت وغیرہ بھی نہیں ہیں جس سے وہ پہیے گاڑی یا کار سواروں کو تھوڑی بہت راحت مل سکے۔ ہر روز کم از کم چھ سے آٹھ مرتبہ دونوں ہی کراسنگ پر لمبا جام لگنا عام بات ہے۔ خصوصاً بس اسٹینڈ سے متصل ریلوے گیٹ بند ہونے پر انجمن مارکیٹ سے دشمتر جو پور موڑ تک دو سے تین کلومیٹر تک جام رہتا ہے کئی مرتبہ مریضوں کو لے جانے والی ایمبولینس میں ہی بروقت علاج نہ ملنے سے مریضوں کی موت ہوگئی ہے۔ ایک لاکھ سے زائد لوگوں کی آمد و رفت کے لئے ایک ہی شاہراہ ہے نہ کوئی پائی پاس نہ انڈر پاس گذشتہ کانگریس سرکار میں اس۔ آر میرتی ان سے آزاد اسٹاکرٹی تک فلائی اوور اور برج کی تعمیر کا منصوبہ مرکزی حکومت نے منظور کیا تھا جس کا بجٹ بھی الاٹ ہو چکا ہے لیکن پندرہ برس گزرنے کے بعد بھی مسئلہ بنوز معلق ہے۔ آبادی کی کثرت اور عوامی مشکلات کے مدنظر رسولپور کراسنگ پر ایک انڈر پاس اور فتح پور بارہ بنکی کراسنگ پر فلائی اوور برج کی تعمیر اشد ضروری ہے۔ کیونکہ اکثر ایک وقت میں کئی کئی ٹرینوں کو گذارنے کے لئے آدھے آدھے گھنٹے کے لئے گیٹ بند کر دیا جاتا ہے۔ اگر نگر پنچایت حلقہ کے دشمتر جو پور، ڈنڈیا مو، برھنی ٹول نہ خدانخواستہ آگ لگ جائے تو فائر بریگیڈ امداد پہنچنے سے قبل ہی سب کچھ راکھ کے ڈھیر میں تبدیل ہو جائیگا۔ دوسرے شہنائی میرج لان سے ہوتے ہوئے ایک پائی پاس کی تعمیر بھی بیحد ضروری ہے کیونکہ یہ پائی پاس بارہ بنکی روڈ سے بائیاگی روڈ آنے جانے والوں اور جام سے نجات دلانے میں معاون ہوگا۔

بقیہ: درجہ حرارت

یہ بیچوں، بزرگوں اور دائمی بیماریوں میں مبتلا لوگوں کے لیے صحت کے خدشات پزور دیتا ہے۔ وارننگ میں کہا گیا ہے کہ جولوگ زیادہ درجہ حرارت والے دھوپ میں رہتے ہیں یا بھاری کام کرتے ہیں ان میں گرمی سے متعلق بیماریوں میں اضافہ کا خدشہ ہے۔ محکمہ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ اگلے 5 دنوں تک راجستھان، پنجاب، ہریانہ اور اتر پردیش کے کچھ علاقوں میں 17 مئی سے 21 مئی تک گرم ہوا چلے گی۔ شمالی مدھیہ پردیش میں 18 مئی سے 21 مئی تک گرمی کی لہر کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ مغربی راجستھان، پنجاب، ہریانہ اور دہلی کے کچھ علاقوں میں 18 سے 21 مئی کے دوران ملک گرمی کی لہر کا امکان ہے۔ جنوبی دیپ ایمانی علاقوں اور مغربی بنگال میں 17 مئی کو لُو اور گرمی سے لوگ بے حال رہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 17 سے 21 مئی کے دوران تلنگانہ، پڈوچیری، کرناٹک کے کچھ علاقوں میں شدید بارش کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ 20 مئی کو کیرالہ میں شدید بارش کا امکان ہے۔ درحقیقت یہ بارش تمل ناڈو کے جنوبی ساحل پر گردابی طوفان کی اثر کی وجہ سے ہوگی۔ بارش کے ساتھ ساتھ 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوا بھی چل سکتی ہے۔ اس کے علاوہ اروناچل پردیش، آسام، میگھالیہ، ساحلی کرناٹک، جنوبی داخلی کرناٹک اور کیرالہ میں بھاری بارش کی توقع ہے۔ جنوب مغربی، ماسون انڈمان سمندر میں آگے بڑھ رہا ہے اور جلد ہی کیرالہ پہنچنے کا امکان ہے۔ ہندوستان میں جب میدانی علاقوں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 40 ڈگری سلیسس تک پہنچ جاتا ہے اور پہاڑی علاقوں میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30 ڈگری سلیسس سے اوپر پہنچ جاتا ہے تو اسے گرمی کی لہر کی حالت سمجھا جاتا ہے۔ اس صورت حال میں گرمی سے متعلق کئی بیماریاں لاحق ہوسکتی ہیں اور کئی صورتوں میں یہ جان لیوا بھی ہوسکتی ہیں۔ ہیٹ ویو کے حالات خاص طور پر بچوں، بزرگوں اور بیماروں کے لیے خطرناک ہے۔ ہیٹ ویو یا لُو کی صورت میں انسانی جسم میں پانی کی کمی ہوسکتی ہے جس سے پٹھوں میں تناؤ کا مسئلہ پیدا ہوسکتا ہے۔ ہلکا بخار بھی ہوسکتا ہے۔ زیادہ درجہ حرارت اور دھوپ میں رہنے سے چکر آنا اور بے ہوشی کا مسئلہ بھی پیدا ہوسکتا ہے۔ کمزوری، سر درد اور قے جیسے مسائل بھی ہوسکتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ لوگوں کو دوپہر کے وقت گھروں میں رہنے کا مشورہ دیا جارہا ہے۔

بقیہ: فرانس میں

فرانس کا 1978 کا ایک قانون شہریوں کی نسل یا مذہب سے متعلق ڈیٹا اکٹھا کرنے پر پابندی لگاتا ہے، جس کی وجہ سے امتیازی سلوک کے بارے میں مبنج اعداد و شمار حاصل کرنا مشکل ہوگیا ہے۔ اسی طرح فرانسیسی ملک کے ساتھ ملازمت حاصل کرنا زیادہ آسان ہے اور اعلیٰ تنخواہ، مراعات بھی زیادہ دی جاتی ہے۔ فرانس کے حقوق تحذیب نے 2017 میں ایک کیس میں پایا کہ کس سیاہ فام یا عرب نوجوان کو باقی آبادی کے مقابلے میں 20 گنا زیادہ شناخت کی جانچ پڑتال کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ دوسری جانب آبزرویٹری برائے عدم مساوات کا کہنا ہے کہ فرانس میں نسل پڑتال میں کمی آ رہی ہے، 60 فیصد فرانسیسیوں نے ذمہ داری لیا کہ وہ بائیکل بھی نسل پرست نہیں ہیں۔

شمال مشرقی دہلی: مسلم اور دلت رائے دہندگان کسی بھی امیدوار کی ہار جیت کیلئے فیصلہ کن

کانگریس اور 'آپ' کے مشترکہ امیدوار ڈاکٹر کنہیا کمار اور بی جے پی امیدوار منوج تیواری کیلئے دلت سماج توجہ کا مرکز

نئی دھلی(محمد یامین/ایس این بی)

اسمبلی الیکشن میں کانگریس کے وجود کو ختم کر کے دہلی میں عام آدمی پارٹی اقتدار کی کرسی پر براجمان ہے اور اسی طرح عام آدمی پارٹی میونسپل کارپوریشن کے الیکشن میں بھی بی جے پی کو شکست دے کر ایوان کارپوریشن میں بھی برسر اقتدار ہے۔ دہلی میں آپ کا عروج کانگریس کی مخالفت کا نتیجہ ہے اور اسی وجہ سے کانگریس آپ کو بی جے پی و آر ایس ایس کی شاخ بتاتی ہے جس سے دونوں پارٹیاں ایک دوسرے کی مخالفت میں سرگرم رہتی ہیں مگر سیاست میں نہ تو کوئی مستقل دوست ہوتا ہے اور نہ دشمن ہوتا اور اسی لیے جس پارٹی کو کانگریس بی جے پی و آر ایس ایس کی شاخ بتاتی ہے اسی پارٹی سے کانگریس نے اتحاد کر کے دہلی کا پارلیمانی الیکشن لڑ رہی ہے کیونکہ کانگریس کو معلوم ہے کہ مسلمان دونوں پارٹیوں کو ووٹ دیتے ہیں اس دونوں پارٹیوں کو آپس میں سمجھوتہ ہوگیا تو اتحاد کے امیدواروں نے مسلمانوں کے درمیان آنے جانے کو کم اور ہندو سماج کی حمایت حاصل کرنے کیلئے دن و رات ایک کر دیا ہے جبکہ دونوں پارٹیوں کو یہ بھی معلوم ہونا چاہئے کہ مسلم اکثریتی علاقوں سیلم پور، مصطفیٰ آباد، گوکل پوری، سیما پوری وغیرہ میں جس طرح انتخابی مہم چل رہی ہے اگر رفتار مزید تیز نہ کی گئی تو پھر دونوں پارٹیوں کا خواب چکنا چور بھی ہوسکتا ہے۔ شمال مشرقی دہلی سے اپوزیشن اتحاد کے ڈاکٹر کنہیا کمار اور بی جے پی سے منوج تیواری انتخابی میدان میں ہیں۔ اس پارلیمانی حلقہ میں ساڑھے 23 لاکھ رائے دہندگان بتائے جاتے ہیں جن میں تقریباً چھ لاکھ مسلم اور چار لاکھ دلت ووٹ ہیں جن کا ووٹ فیصلہ کن ثابت ہوگا۔ مصطفیٰ آباد کے سابق رکن اسمبلی حسن احمد کا کہنا ہے کہ میں نے اور علی مہدی (نائب صدر سوید دہلی کانگریس کمیٹی) نے مصطفیٰ آباد کے دونوں کونسلر، بلاک صدور اور سینئر کانگریس لیڈران و کارکنان کو ذمہ داری دے دی ہے کہ گھر گھر جا کر کانگریس کا پیغام پہنچائیں کہ یہ پارلیمانی الیکشن ملک کی سالمیت و بقا اور تحفظ آئین و سیکولرازم کیلئے ہے۔ اسی وجہ سے بی جے پی کو شکست دینے کیلئے اس کے خلاف متحدہ ووٹنگ کرنے کی ضرورت ہے تا کہ ملک سے بی جے پی کا خاتمہ ہو سکے۔ سیلم پور کے سابق رکن اسمبلی چودھری متین احمد کا کہنا ہے سیلم پور سمیت بار پور ضلع میں ہم سرگرم ہیں جس کے نتیجہ میں کانگریس امیدوار کے حق میں متحدہ ووٹنگ ہوگی۔ سیلم پور کے ممبر اسمبلی عبدالرحمٰن، مصطفیٰ آباد کے حاجی محمد یونس، سیلم پور، مصطفیٰ آباد، برج پوری، چوہان بانگر کونسلر گھونڈہ سے بھیشم شرما، موج پور، کرال نگر سے آدیش بھاردواج و کانگریس کارکنان و لیڈران سرگرم ہیں۔ اسی طرح بار پور سے کبیر نگر کے کونسلر حاجی ظریف ، کانگریس لیڈر کیلاش جین، محمد شاہنواز، حاجی نصیب عالم سرگرم ہیں۔ بی جے پی امیدوار منوج تیواری کو جتانے کیلئے بی جے پی لیڈران و کارکنان اپنے امید وار کو جتانے کیلئے ہمہ وقت سرگرم ہیں۔ اب دیکھنا ہے کہ کونسی پارٹی کا امیدوار جیت کا پرچم لہرائے گا لیکن جیت کا راستہ اسی کیلئے ہموار ہوگا جو دلت سماج کی حمایت حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائے گا لیکن دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے بھی شمالی پورا آتے ہی دہلی میں دھوم مچادی ہے جس سے انتخابی مہم کی رفتار مزید تیز ہوتی جارہی ہے۔

'گرمی سے محفوظ رکھنے کیلئے موسم کے پھلوں کا بکثرت استعمال کریں'

دیوبند (ایس این بی) موسم گرما کے شروع ہونے کے ساتھ جسمانی طور پر مسائل پیدا ہونا شروع ہو جاتے ہیں، جیسے جیسے گرمی کی شدت میں اضافہ ہوتا ہے صحت کے اعتبار سے مسائل پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں، خاص طور پر خواتین اور بچے اس کا زیادہ شکار ہوتے ہیں، لہٰذا اس سلسلے میں تمام ممکنہ تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہے تا کہ شدید گرمی کے باعث اپنے آپ کو محفوظ رکھا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار جامعہ طیبہ کے سکریٹری ڈاکٹر انور سعید نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ گرمی کی شدت سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنے کے لئے زیادہ سے زیادہ پانی کے استعمال کے علاوہ تازہ اور رس بھرے پھلوں کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو بے پناہ نعمتوں سے نوازا ہے جس میں ہر طرح کے موسمی پھل شامل ہیں۔ جن میں تمام غذائی اجزا اور وٹامنز، منرلز معدنیات وغیرہ شامل ہوتے ہیں جو انسانی جسم کو صحت مند اور تر و تازہ رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ڈاکٹر انور سعید نے کہا کہ موسمی پھلوں کے علاوہ کھجور، انجیر، کیوں اور شہتوت ایسے پھل ہیں جو خوفرت بخش ہونے کے ساتھ معدہ و جگر کے لئے مفید ہیں۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر انور سعید نے موسم گرما کے باعث خواتین اور بچوں کے منہ میں ہونے والے چھالوں کی تکلیف سے بھی آگاہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھالوں کی مختلف وجوہات ہوسکتی ہیں جن میں لو لگنے، انفیکشن، یا نجی یا کسی قسم کی انفیکشن بھی شامل ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ منہ میں چھالے ہونے سے کھانا پینا مشکل ہوجاتا ہے، ایسی صورت میں گھریلو علاج کے طور پر بیکنگ سوڈا ایک چمچہ آدھا چمچہ نمک اور ایک کپ پانی کو منہ میں رکھ کر کلی کریں کیوں کہ سوڈا تیزابیت اور درم کو کم کرتا ہے۔ اسی طرح ہائیڈروجن پرآکسائڈ اور محلول ہے جو منہ کے چھالوں اور انفیکشن کو ختم کرنے میں مفید ہوتا ہے۔ اس لئے ہائیڈروجن پرآکسائڈ اور پانی کی برابر مقدار لے کر روئی کی مدد سے متاثرہ جگہ پر لگانے سے بہت جلد آرام ملتا ہے۔ اسی طرح سوڈیم کلورائیڈ پانی میں ملا کر انفیکشن کرنے سے زخموں کے مندمل ہونے کا عمل تیز ہوجاتا ہے اور چھالے بہت جلد خشک ہوجاتے ہیں۔ اس کے علاوہ جراثیم کش ہونے کی وجہ سے گلسرین کے استعمال سے بھی منہ کے چھالوں کو